عدالتی ادارے

انتظامیہ

عدالتی گواہ

آپ کو گواہ کیوں بنایا جا رہا ہے؟

عدالتی ادارے ان معلومات کی بنا پر فیصلے کرتے ہیں جو عدالت میں سامنے آتی ہیں۔ آپ کو اس خیال سے بطور گواہ طلب کیا جا رہا ہے کہ آپ کو کسی اہم معاملے کا علم ہو گا اور عدالت کے لئے آپ کی معلومات بہت اہم ہو سکتی ہیں۔ آپ کی گواہی سے عدالت کو درست فیصلہ کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

آپ کو بطور گواہ اِس لئے طلب کی جا رہا ہے کہ یا تو یہ مقدمے کے فریقوں میں سے کسی کی خواہش ہے یا عدالت خود آپ کو طلب کرنا ضروری سمجھتی ہے۔

آپ کی حاضری لازمی ہے

سب سے پہلے تو یہ اہم ہے حاضری کے بُلاوے کے مطابق آپ پیش ہوں۔ گواہی کے لئے حاضر ہونا آپ پر لازم ہے خواہ آپ کو کتنا ہی زیادہ سفر کرنا پڑے۔ اگر رُوٹ پر چلنے والی ٹرانسپورٹ کے ذریعے 800 کلومیٹر سے لمبا سفر بنتا ہو یا دوسرے ذرائع استعمال کرنے کی صورت میں 125 کلومیٹر سے لمبا سفر ہو تو ہو سکتا ہے کہ عدالت آپ کو حاضری کی پابندی سے آزاد کر دے۔ اگر اتنے ہی فاصلے کا کوئی حصہ ایک وسیلۂ سفر سے اور باقی حصہ کسی اور وسیلے سے طے کیا جائے تو بھی حاضری کی پابندی ختم کی جا سکتی ہے۔ یہ استثنٰی تب ممکن ہے جب حاضری کی وجہ سے غیر ضروری نقصانات یا اخراجات ہوں جبکہ مقدمے پر روشنی ڈالنے کے لئے آپ کا کردار اتنا اہم نہ ہو۔

عدالت یہ طے کر سکتی ہے کہ عدالت میں بُلانے کی بجائے ٹیلیفون کے ذریعے آپ کا بیان لے لیا جائے۔ اِس صورت میں آپ کو کسی مخصوص جگہ پیش ہونے کا حکم ملے گا مثلاً پولیس ہیڈ کوارٹر، دیہی انچارج پولیس کے دفتر (lensmannskontor) یا کسی اور عدالت میں۔

آپ کے لئے پیش ہونا لازمی ہے خواہ ایسے حالات پائے جائیں جو آپ کو گواہی کی پابندی سے استثنٰی دِلا سکتے ہوں۔ اگر آپ غیر حاضر رہے تو آپ سے اخراجاتِ مقدمہ میں اضافے کی وجہ سے ہرجانے کا تقاضا کیا جا سکتا ہے۔ عدالت پولیس کو بھی حکم دے سکتی ہے کہ پولیس آپ کو لا کر حاضر کرے۔

اگر آپ بیمار ہو جائیں یا کسی اور وجہ سے حاضر نہ ہو سکتے ہوں تو فوراً عدالت کے دفتر کو اطلاع دیں۔ اگر آپ کی رائے میں بیماری کی وجہ سے آپ کی غیر حاضری جائز ہے تو آپ ڈاکٹری سرٹیفکیٹ حاصل کر کے عدالت کو بھیجیں۔ یہ فیصلہ عدالت کرے گی کہ آیا بیماری کی وجہ سے غیر حاضری قانوناً جائز ہے۔ اگر آپ نے غیر حاضری کی اطلاع جلد از جلد عدالت کو نہ دی تو آپ پر جُرمانے اور ہرجانے کی ادائیگی واجب کی جا سکتی ہے۔ حاضری کا بُلاوا ملنے پر آپ پر حاضر ہونا لازم ہے جب تک کہ آپ کو عدالت سے پیغام نہ ملے کہ آپ کو حاضری کی پابندی سے آزاد کر دیا گیا ہے۔ اگر آپ مقدمے میں پہلے ہی اپنا بیان دے چکے ہوں، مثلاً کسی فریق کے وکیل یا پولیس کے رُوبرو، تو اس کے باوجود آپ کو عدالت میں دوبارہ بیان دینا ہو گا۔

اگر آپ کام کرتے ہیں تو اپنے آجر کو فوراً عدالت کے بُلاوے سے آگاہ کریں تاکہ اُسے کافی وقت پہلے آپ کی کام سے غیر حاضری کا علم ہو جائے۔ اگر آپ کو دیئے گئے وقت پر حاضر ہونے میں مشکل ہو تو عام طور پر وقت آگے پیچھے کرنا ممکن ہوتا ہے لیکن ضروری ہے کہ آپ ہمیشہ جلد از جلد عدالت کے دفتر سے رابطہ کریں۔ اگر آپ کو گواہی کے سمن پولیس یا وکیل سے ملے ہوں تو ضرورت پڑنے پر آپ ان سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔

عدالت میں ایسے ہوتا ہے

مقامِ عدالت پر حاضر ہونے پر آپ کو عام طور پر ایک کمرۂ انتظار میں بیٹھنے کو کہا جائے گا۔ گواہوں کو کمرۂ عدالت میں بلانے سے پہلے وکلاء (فوجداری مقدمات میں وکیلِ استغاثہ) عدالت کے سامنے مقدمے کی وضاحت کرتے ہیں اور تنازعے کی نشاندہی کرتے ہیں۔ اس کے بعد مقدمے کے فریق، اگر کوئی ملزم ہو تو وہ بھی، اپنے بیانات دیتے ہیں۔ گواہوں کو یہ کارروائی سننے کی اجازت نہیں ہوتی تاکہ وہ پہلے کہی گئی باتوں سے متاثر ہوئے بغیر اپنی گواہی دیں۔

ایسی وضاحتوں اور بیانات میں کافی وقت لگ سکتا ہے جس کا پہلے سے درست اندازہ کرنا مشکل ہوتا ہے۔ لہٰذا بعض دفعہ گواہوں کو انتظار کرنا پڑتا ہے تاہم کوشش یہی ہوتی ہے کہ گواہوں کو عدالت میں ایسے پیش کیا جائے کہ انہیں کم سے کم انتظار کرنا پڑے۔ اگر کسی خاص وجہ سے آپ کے لئے انتظار کرنا مشکل ہو تو اس سلسلے میں عدالت یا وکلاء سے بات کریں، بہتر ہے کہ انہیں قبل از وقت آگاہ کریں۔

حلف اور گواہی

کمرۂ عدالت میں بُلائے جانے پر پہلے آپ سے نام، عمر، رہائشی پتے اور پیشے کے بارے میں سوالات کئے جاتے ہیں۔ اس کے بعد پوچھا جاتا ہے کہ آیا آپ کی ملزم، متاثرہ فرد یا مقدمے کے فریقوں سے کوئی رشتہ داری ہے۔ دوسرے معاملات مثلاً مشترکہ مالی مفادات کے بارے میں بھی آپ کو بتانا ہو گا۔ ہو سکتا ہے کہ اپنے پیشہ ورانہ عہدے، رشتہ داری یا دیگر امور کی بنا پر آپ کو گواہی دینے سے روک دیا جائے یا آپکو گواہی سے بچنے کا حق حاصل ہو۔

گواہی دینے سے پہلے آپ حلف اُٹھائیں گے۔ پہلے سربراہِ عدالت آپ کو نصیحت کرے گا کہ آپ عین اور مکمل سچائی بیان کریں اور کسی حقیقت کو نہ چھپائیں۔ آپ ایسا کرنے کا حلف اٹھائیں گے۔ کھڑے کھڑے آپ اپنا دایاں ہاتھ اٹھا کر کہیں گے، ”میں حلف اٹھاتا / اٹھاتی ہوں“۔

پھر آپ کو کہا جائے گا کہ مقدمے کے بارے میں آپ جو کچھ جانتے ہیں، وہ باتیں ترتیب سے بتائیں۔ اگر آپ ٹھیک سے سمجھ نہ پائیں کہ آپ کو کس بارے میں بتانا چاہیئے تو آپ کہہ سکتے ہیں کہ آپ سے سوالات کئے جائیں۔ جب آپ اپنی یادداشت میں محفوظ باتیں بتا چکیں گے تو عام طور پر وکلاء اور پھر جج آپ سے سوالات کریں گے۔ اگر آپ کو کوئی بات یقین سے معلوم نہ ہو یا آپ کو واقعات یاد نہ رہے ہوں تو بتا دیں۔ اپنی یادداشت کو سہارا دینے کے لئے آپ اعداد وغیرہ کے بارے میں نوٹس استعمال کر سکتے ہیں لیکن گواہی زبانی ہی دینا ہو گی۔

غلط گواہی دینا قابلِ سزا حرکت ہے۔ اِس جُرم پر پانچ سال تک کی سزائے قید ہو سکتی ہے۔

سفرخرچ وغیرہ

آپ کوسواری کا خرچ اور یومیہ الاؤنس،بعض صورتوں میں نائٹ الاؤنس بھی، لینے کا حق ہے۔ یہ الاؤنس حکومت کے قواعدِ سفر میں درج شرح سے دیئے جاتے ہیں۔ ذاتی کار کے استعمال کا خرچ صرف اسی صورت میں دیا جاتا ہے جب یہ ذریعۂ سفر سرکار کے لئے سستا ترین ہو البتہ کسی خاص وجہ کی بنا اگر ذاتی کار استعمال کرنے کی مجبوری ہو تو اجازت مل سکتی ہے۔ سفر اور قیام کے اخراجات کی شرح معلوم کرنے کے لئے اور سفر کے بل والا فارم حاصل کرنے کے لئے عدالت سے رابطہ کیجئے۔ سفرخرچ کا تقاضا آپ عدالت کے دفتر کو پیشی کے بعد دے دیں یا جلد از جلد بھیجنے کا بندوبست کریں۔ یہ تقاضا سفر ختم ہونے کے بعد ایک ماہ کے اندر اندر کرنا ضروری ہے۔

اگر آپ کو کچھ اور پوچھنا ہو تو

اِس معلوماتی پرچے میں صرف وہی اہم قواعد درج ہیں جو بطور گواہ طلب کئے جانے والے زیادہ تر افراد کو جاننے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر آپ کو کوئی اور سوالات پوچھنے ہوں تو اُس فریقِ مقدمہ سے رابطہ کریں جس نے آپ کو گواہ بنانے کی خواہش کی ہے یا اُس فریق کے وکیل سے پوچھ لیں۔ آپ براہِ راست عدالت سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔ فوجداری مقدموں کے سلسلے میں آپ پولیس اور دیہی انچارج پولیس، دونوں سے مدد اور مشورہ لے سکتے ہیں۔

مزید تفصیل پڑھنے کے لئے www.domstol.no دیکھیئے۔